290

منقبت غازی عباسؑ

تیرے پرچم کو چلا جو بھی اٹھا کر عباسؑ
اُس کا قد ہو گیا کعبے کے برابر عباسؑ

مل کے یہ شور مچاتے ہیں سمندر عباسؑ
قید کر لو ہمیں مشکیزے کے اندر عباسؑ

ربِ کعبہ کے عجائب کا ہے مظہر حیدرؑ
اور حیدرؑ کے کمالات کا مظہر عباسؑ

کفر کے واسطے درکار نہیں تیغ و سناں
کافی ہیں اُنے کے لئے آپ کے تیور عباسؑ

واسطہ دے کے سکینہؑ کا جو تجھ سے مانگے
کیوں نہ بدلے گا بھلا اُس کا مقدر عباسؑ

تجھ کو معصومہِ عالمؑ نے کہا ہے بیٹا
کون ہو سکتا ہے اب تیرے برابر عباسؑ

تیرے پرچم نے ہواؤں کی حدیں باندھی ہیں
تیری ٹھوکر سے بنے ساتوں سمندر عباسؑ

زیست محتاجِ ہوا ہو ہی نہیں سکتی تھی
گر نہ چلتی تیرے پرچم کو وہ چھو کر عباسؑ

وہ جو کہتے ہیں کہ بدعت ہے علم کو چھونا
مرے اشعار اُنہیں لگتے ہیں خنجر عباسؑ

کاش اِس وجد کے عالم میں مجھے موت آئے
تیری نعلین رکھی ہو مرے سر پر عباسؑ

آپ کے بابا کا جس طرح سے قنبرؑ تھا غلام
کاش بن جاؤں میں یوں آپ کا قنبرؑ عباسؑ

تم نے اشہرؔ کو جو اشعار لکھائے ہیں ابھی
کب سنو گے اُنہیں روضے پہ بلا کر عباسؑ